مقام پر قیام وقرار نہیں ہے۔ سائنس دان اہلِ کلیسا کی ستم رانیوں کا ہدف ہے۔ اس لیے اہلِ کلیسا کے خلاف ان کا غیظ وغضب قابلِ فہم ہے۔ پھرانھوں نے مزید ترقی کی اور کلیسا سے بے زار ہوگئے۔ پھر ایک قدم اور آگے بڑھایا۔ مسیحیت سے بھی دامن چھڑالیا۔ آخر میں وہ ہر قسم کے اخلاق و مذہب کے منکر ہوگئے۔ انھوں نے خدا اور آخرت بلکہ ہر نوع کے مابعد الطبعی تصور کے خلاف بغاوت کردی۔ انکار کی لے کو اہلِ مغرب بہت دور تک لے گئے۔'' (مسلکِ لادینیت کا آغاز)

....

''مذہب اور اخلاق سے بے نیاز ہوکر آزادی کا عموماً مظاہرہ اس انداز میں ہوتا ہے کہ فرد اور معاشرہ دونوں شرفِ انسانیت کی بلند سطح سے گرکر حیوانیت اور بہیمیّت کی سطح پر پہنچ جاتے ہیں۔ اخلاقی قانون توڑنے کے بعد خودغرضی اور جنگل کا قانون جس کی لاٹھی اس کی بھینس نافذ ہوتے ہیں۔ نتیجتاً کشمکش، تصادم اور جنگ و پیکار رونما ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے مغربی معاشرے کو جنگ و پیکار سے کسی صورت میں مفر نہیں ہے۔'' (مغربی نظامِ تعلیم کی اقدار)

نظامِ تعلیم کے حوالے سے یہ کتاب اس لیے اہم ہے کہ اس میں مغربی فلسفۂ تعلیم کا ماضی دکھایا گیا ہے۔

(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● **اصحابی کالنجوم** شاعر: حفیظ تائب معاون: محمد نعمان (نواسہ حفیظ تائب)

ضخامت: ۲۵۶ صفحات قیمت: ۱۸۰ روپے ناشر: سنگت پبلشرز ۲۵۔سی، اردو بازار لاہور

حفیظ تائبؒ نے جس انکسار اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک کیا۔ وہ اپنی مثال آپ تھا۔ اگر عقیدۂ ختم نبوت پر کامل یقین شاعر میں دیکھنا ہوتو پھر حفیظ تائب کی شاعری پڑھیے۔ سرشاری کا عجیب عالم ہے۔ اس مجموعہ میں حمد ونعت، مناقب عشرہ مبشرہؓ و اہلِ بیتؓ (ازواج واولاد) اور آخر میں مجموعی مناقب اصحاب شامل ہیں۔

اس کتابِ عقیدت ومحبت کی تقدیم کو ڈاکٹر مظہر معین صاحب نے سپردِ قلم کیا۔

''اصحابی کالنجوم'' جناب حفیظ تائب کے جمع کردہ ذخیرۂ آیات وروایات، مناقب اور نظم کردہ جملہ مناقب اصحابؓ کا مجموعہ ہے۔ جو بجا طور پر ان کا ''دیوان مناقب اصحاب'' قرار پاتا ہے۔ اگر فرشتۂ اجل نے مہلت دی ہوتی تو یقیناً وہ کتاب کے آخر میں شامل مسدس ''اصحابِ نبی'' کی تکمیل کرکے مزید سینکڑوں صحابہ کرامؓ کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل کرلیتے جو عمر عزیز کے آخری حصہ میں ان کی خصوصی دینی وادبی خواہش تھی۔ مگر شاید قدرت کو یہی منظور تھا کہ اس قدر مستند، جامع اور وقیع